

# کانکنی کی تلاش کو تیز کرنے کے لئے سرکاری - پرائیویٹ شراکت داری کا پتہ لگائے جانے کی ضرورت: پیوش گوئل

Posted On: 11 JUL 2017 6:45PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 11 جولائی 2017 ، بجلی، کوئلہ، نئی اور قابل تجدید توانائی اور کانکنی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب پیوش گوئل نے آج ملک میں کانکنی کی تلاش میں تیزی لانے کی ضرورت پر زور دیا ہے جو کہ فی الحال پرائیویٹ سیکٹر کی شرکت کی کمی کی وجہ سے محدود ہوگئی ہے اور اس میں تیزی نہیں آ رہی ہے۔ انہوں نے یہ بات انڈین مائننگ انڈسٹری 2030 - وے فارورڈ پر ایک کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہی، جس کا اہتمام فکی نے کانکنی کی وزارت کے اشراک سے کیا تھا۔

جناب گوئل نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اس بات کا پتہ لگائیں کہ اس سمت میں کہاں کمی رہ گئی ہے۔ جناب گوئل نے کہا کہ کانکنی میں تیزی لانے کے لئے سرکاری- پرائیویٹ شراکت داری کے طریقہ کار کو اپنے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے فکی کو معدنیات کی کھوج کے کام میں تیزی لانے کے لئے ایک پوزیشن پیپر تیار کرنے کے لئے کانکنی سیکٹر میں داخل کرنے کے خواہش مند نوجوانوں کی ایک کمیٹی تشکیل کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس کمیٹی کو نیلامی کے بعد متعلقہ کانکنی میں حقیقی طور پر کارروائی شروع ہونے میں لگنے والے وقت کو کم کرنے کے اختراعی طریقے تجویز کرنے کی ذمہ داری سونپی جانی چاہیے۔ اس سے کانکنی سیکٹر کو تیزی آگے بڑھنے میں مدد ملے گی۔

صنعت کے خدشات کو دور کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ معدنیات کے شعبے میں ہندوستان کو خود کفیل بنانے کے لئے زیادہ قیمت والے، اسٹریٹجک اور درآمد کے متبادل معدنیاتی ریسرچ کے لحاظ سے ترجیح والی معدنیات ہیں۔ جناب گوئل نے کہا کہ کان کنی کے شعبے میں مہارت رکھنے والے نوجوانوں کو ہندوستان میں مدعو کیا جاسکتا ہے اور تمام شراکت داروں کے فوائد کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک ایسا نظام تیار کیا جاسکتا ہے۔

انہوں نے صنعت کی دنیا کو یقین دلایا کہ مرکزی حکومت مختلف ریاستوں میں اسٹامپ ڈیوٹی میں بھاری فرق کے معاملے کو ریاستی حکومتوں کے ساتھ صلاح مشورہ کرکے سلجھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ میپنگ کا کام بھی شروع کیا جائے گا اور معدنیات سے متعلق اعداد و شمار کو اپ ڈیٹ کیا جائے گا، تاکہ ملک میں معدنی وسائل کا حقیقی تعین کیا جاسکے۔

اس موقع پر فکی اور کے پی ایم جی کی کانکنی اور معدنی ترقی: آگے کی راہ کے عنوان سے رپورٹ کا اجرا وزیر موصوف اور دیگر شخصیات کی طرف سے کیا گیا۔ اس رپورٹ میں سال 2030 تک ملک میں معدنیات کے تحفظ کو یقینی بنانے، تحقیقی سرگرمیوں میں تیزی لانے، اس شعبے میں مہارت متعلق کمی کو پر کرنے، ریاستوں میں کانکنی کے کاموں کو مضبوطی فراہم کرنے اور 'بھارت میں کانکنی' کے ذریعے اس شعبے کو 'میک ان انڈیا' کی اہم بنیاد بنانے کے لئے ایک ایکشن پلان تجویز کیا گیا ہے۔

مہمان خصوصی جناب ارون کمار، سیکرٹری، کانکنی وزارت نے نئے قانون کے حصہ بی والے غیر نوٹیفائی معدنیات سے متعلق مسئلے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے پر غور کرنے کے لئے یہ اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت ان کے لئے جی۔ 2 تحقیق کی حمایت نہیں کرے گی۔

فولاد کی وزارت میں جوائنٹ سیکریٹری مسٹر سیدین عباسی نے اپنے اہم خطاب میں کہا کہ فولاد کی صنعت کی مسابقتی صلاحیت کو برقرار رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ خام مال کی قیمتیں مسلسل مسابقتی بنی رہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چند سال قبل فولاد کی صنعت بھاری بحران سے گزر رہی تھی، لیکن گزشتہ تین برسوں سے فولاد کی صنعت میں بہتر صورتحال دیکھنے کو مل رہی ہے کیونکہ جہاں ایک طرف برآمد بڑھ گیا ہے، وہیں دوسری طرف درآمد گھٹ گیا ہے۔

سیسل مائننگ اینڈ انڈسٹریز لمیٹڈ کے منیجنگ ڈائریکٹر اور فکی مائننگ کمیٹی کے چیئرمین جناب توہن مکھرجی نے اپنے اختتامی خطاب میں کہا کہ موجودہ طریقہ کار پر تازہ غور کرنے اور ایسیٹ بندوبست پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک اختراعی کاروباری ماڈل تیار کرنے کی ضرورت ہے۔

فکی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر اے دیدار سنگھ نے کہا کہ ملک میں اقتصادی ترقی کے لئے معدنیات کا تحفظ اتنا ہی ضروری ہے جتنا ضروری توانائی اور غذائی تحفظ ہے اور کانکنی کے شعبے کی ترقی کو تیز کرنے میں نجی شعبے کو اہم کردار ادا کرنا ہوگا۔

-----

م۔ن۔ج۔ا۔ن۔ا۔

(11-07-17)

U- 3155

